"عیسائیوں کو بین المذاہب مکالمے کی فوری ضرورت کا احساس کرنا چاہیے۔"

"فرانسیسی عیسائیوں کو اپنے ملک میں دیگر مذاہب کی موجودگی کے بارے میں مزید آگاہی اور ان مذاہب کے ماننے والوں سے مکالمے کی فوری ضرورت ہے---" یہ اپیل ۱۷-۲۰ ستمبر ۱۹۹۱ء کو کیتھولک انسٹی ٹیوٹ پیرس میں منعقدہ ایک دینیاتی مباحثے کے شرکاء نے جاری کی تھی۔ مباحثے کا موضوع تھا۔ "یسوع مسیح کی منادی اور دیگر مذاہب کے ساتھ روابط" (ان مذاہب میں بالخصوص بدھ مت، ہندومت اور اسلام شامل ہیں۔) مباحثے میں یورپ، افریقہ اور ایشیا کے مختلف ممالک سے تقریباً ایک سو افراد نے شرکت کی جن میں بشپ، پادری، مذہبی مناصب پر فائز دوسری خواتین و حضرات اور عام لوگ شامل تھے۔ ہندوستان، شمالی افریقہ، اٹلی، فرانس اور ویٹیکن کے ماہرینِ دینیات کے ساتھ ساتھ غیر مسیحی مذہبی روایات کے امین اہل علم نے مختلف مذاہب کی موجودگی اور ان کے مقام پر گفتگو کی۔

اپیل میں شرکائے مباحثہ نے زور دے کر کہا کہ "ہم فرانس کے تمام عیسائی، اپنے درمیان دوسرے مذاہب کی موجودگی تسلیم کرتے ہیں، ان کی اقدار کا احترام کرتے ہیں اور اسی لیے ان کے ساتھ مکالمے اور اپنی برادریوں میں دین کے ساتھ گہری وابستگی دیکھنا چاہتے ہیں۔" مباحثے کا اہتمام اپسکوپل کمیشن نے کیا تھا۔ (ماہنامہ فوکس۔ لیسٹر)

دوسرے مذاہب سے مکالمہ "چرچ کا وسیع تر تبلیغی مشن" ہے۔

نئی دہلی میں مسلمانوں اور عیسائیوں کے ایک مشترکہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ویٹیکن کے ایک عہدہ دار نے کہا کہ مسلمانوں سے مکالمہ "چرچ کے وسیع تر تبلیغی مشن کا ناگزیر حصہ" ہے۔ بین المذاہب مکالمے کی اسقفی کونسل کے سیکرٹری فادر مائیکل فٹز جیرلڈ ایسوسی ایشن آف اسلامک اسٹڈیز کے ساتویں کنونشن سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ تنظیم ۱۹۷۹ء میں مسلمانوں کے ساتھ مکالمے کے فروغ اور قومی یک جہتی کی خاطر عیسائیوں نے قائم کی تھی۔